Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۹ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۴ر ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۶ر دسمبر ۱۹۳۹ء جلد ۵۲

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حصہ اول

۱	منظوری رخصت محمد شاہ خان (فٹر بجلی گھر)	۲
۲	" رخصت منشی سید آل حسن - تحصیلدار شاہ آباد	"
۳	" رخصت منشی سید لطافت علی - نائب محافظ دفتر صدر	"
۴	روبکار بابت پابندی وقت درباریان - بموقعہ دربار عیدین و سالگرہ ہمایوں وغیرہ	۳

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم: واقع ۹؍ دسمبر ۱۹۳۹ء

مرسلہ یادداشت صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل باستدعائے صدور حکم منظوری مزید رخصت چھ یوم باوسط سالم تنخواہ مطلوبہ مسمی محمد شاہجہاں خاں فرنیچر کلرک شاہرہ وار تیس روپیہ از تاریخ استفادہ بغرض علاج نامبردہ حسب استحقاق

مصدقہ صیغہ فائنانس

حکم

بموجب رپورٹ۔ محمد شاہجہاں خاں فرنیچر کلرک کی رخصت چھ یوم باوسط سالم تنخواہ یوم استفادہ سے منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم: واقع ۹؍ دسمبر ۱۹۳۹ء

مرسلہ یادداشت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری مزید رخصت پانچ یوم باوسط سالم تنخواہ مطلوبہ منشی سید آل حسن تحصیلدار شاہ آباد از ۱۱ لغایت ۱۵؍ دسمبر ۱۹۳۹ء در سلسلہ سابقہ حسب استحقاق مصدقہ صیغہ فائنانس

حکم

بموجب رپورٹ۔ منشی سید آل حسن تحصیلدار شاہ آباد کی رخصت مزید پانچ یوم از ۱۱ لغایت ۱۵؍ دسمبر ۱۹۳۹ء باوسط سالم تنخواہ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم: واقع ۹؍ دسمبر ۱۹۳۹ء

مرسلہ یادداشت صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر برطبق تحریر میر منشی صاحب اجلاس ہمایوں (صدر) باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت جائیہ نو یوم مطلوبہ منشی سید لطافت علی نائب محافظ دفتر صدر از ۱۹ لغایت ۲۷؍ دسمبر ۱۹۳۹ء بغرض انصرام عرس چھیلہ (متصل چندوسی ضلع مراد آباد) حسب استحقاق مصدقہ صیغہ فائنانس

حکم

بموجب رپورٹ۔ نائب محافظ دفتر صدر کی رخصت رعایتی ۱۹ لغایت ۲۷؍ دسمبر ۱۹۳۹ء منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقعہ ۱۶ دسمبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

سالگرہ ہمایوں۔ عیدین۔ اور سالگرہ ہر ہائینس بیگم صاحبہ کے دربار میں درباری اشخاص وقت پر حاضری اور شرکت دربار کی پابندی نہیں کرتے۔ درباریان کا یہ طرز عمل نہایت نازیبا اور مابدولت و اقبال کی ناخوشنودی مزاج کا باعث ہے۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) جملہ ملازمان درباری پابندی وقت اور شرکت دربار کا خاص طور پر لحاظ رکھیں۔ عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر ذمہ دار ہوں گے کہ انکے ماتحت درباری ملازمان تعمیل حکم کریں۔

(۲) ایسے ایام جن میں کوئی دربار واقع ہو کسی درباری ملازم کو بلا منظوری اجلاس ہمایوں یوم دربار کی رخصت یا اجازت نہیں دی جائے گی۔

(۳) اگر کوئی درباری ملازم بوجہ علالت حاضری دربار سے معذور ہو تو اسکو عالی مرتبت صاحب چیف میڈیکل آفیسر کا سارٹیفکٹ شامل کرکے درخواست پیش کرنا ہوگی۔

(۴) عمائدین اور پنشنرز کو اعزازاً حاضری دربار کا موقع دیا جاتا ہے۔ اور عمائدین میں ایسے اشخاص بھی ہیں جنکو بالکل درخواست پر حاضری دربار کی اجازت دیگئی ہے۔ لیکن حاضری دربار کے پابند نہیں ہیں۔ اگر وہ دربار میں شریک ہوں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ان کا یہ اعزاز برقرار رکھا جائے۔ آئندہ دربار میں ایک مرتبہ کی غیرحاضری پر ایسے درباریان کے نام دربار سے خارج کئے جانے کی کارروائی کی جائے۔

(۵) اہلیان خاندان کو خصوصیت کے ساتھ حاضری دربار کی ہدایت کی جائے۔ ممبر صاحبان بہادر کونسل خاندان ان کی حاضری دربار کے ذمہ دار ہوں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ معتمدی سے ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل کونسل خاندان کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

روبکار:

واقع ۱۵ ستمبر ۱۹۳۹ء

(دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

موجودہ جنگ کی وجہ سے ضروریات زندگی کی قیمتوں میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ ہم نے اپنی رعایا کو گرانیٔ اشیاء کی تکلیف سے تاحدِ امکان محفوظ رکھنے کے لئے ایک کمیٹی کا قیام منظور فرمایا تھا تاکہ وہ ضروری اشیاء کی قیمتوں کی نگرانی اور اقتصادی حالات کے پیشِ نظر وقتاً فوقتاً قیمتوں کا تقرر کرتی رہے۔ قیمتوں میں اضافہ تمام ہندوستان میں عام ہے۔ اور اس کے مختلف وجوہ ہیں۔ اشیاء خوردنی کی قیمتوں کے اضافہ سے رعایا کے بیشتر حصہ یعنی زراعت پیشہ اشخاص کو فائدہ کی اُمید ہو سکتی ہے لیکن ظاہر ہے کہ اسوقت بلحاظ مافصلِ ربیع غلہ اور خاص طور پر گندم کی گرانی کاشتکاران کے لئے فائدہ بخش نہیں ہے بلکہ تمام رعایا کیلئے باعث تکلیف و پریشانی ہے۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ گندم کی گرانی کا بڑا سبب باہر کی منڈیوں میں سٹہ کا عام ہونا ہے۔ رامپور کی رعایا کو اس کے بُرے اثرات سے محفوظ رکھنے کیلئے مناسب معلوم ہوا کہ یہاں کے غلہ گندم کو فی الحال باہر جانے سے رُوکا جائے۔

لہٰذا ما بدولت و اقبال بنظر مفاد رعایا حسب ذیل قانون بصورت آرڈیننس نافذ فرماتے ہیں:

آرڈیننس امتناع برآمد غلہ گندم

ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء

چونکہ قرینِ مصلحت ہے کہ ریاست رامپور سے غلہ گندم کی برآمد کو مناسب نرخ قائم کرنے کی غرض سے رُوکا جائے۔ لہٰذا حسبِ ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

دفعہ ۱ — نام و وسعت تاریخ نفاذ

(۱) یہ آرڈیننس آرڈیننس امتناع برآمد غلہ گندم ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ آرڈیننس گزٹ سرکاری میں اسکی تاریخ اشاعت سے کل ریاست رامپور میں نفاذ پذیر ہوگا۔

(۳) اس آرڈیننس کا نفاذ یوم نفاذ سے پورے تین ماہ تک رہے گا۔

دفعہ ۲ - کوئی شخص جو خلاف احکام آرڈیننس ہذا غلہ گندم کو حدودِ ریاست رامپور سے باہر لے جائے مستوجب اس سزا کا ہوگا کہ اس کا کُل غلہ گندم جس کو وہ ریاست رامپور سے باہر بیجانے کے لئے کسی ذریعہ باربرداری سے لے جا رہا ہو بحق گورنمنٹ ضبط کر لیا جائے۔

دفعہ ۳ - اس آرڈیننس کی مدتِ نفاذ میں حسب ضرورت توسیع ہو سکے گی۔